جتنی خلاف توقع یہ نا ہمواری ہوگی اتنے ہی شدید طور پر ہنسی بھی نمودار ہوگی ۔

کچھ زیادہ عرصہ نہین گزرا کہ میکس ایسٹ مین (Max Eastman) نے ارسطو اور کانٹ کے ان بظاہر متضاد نظریات کی ایک بڑے اچھوتے انداز سے توضیح کی تھی اور بتایا تھا کہ یہ دونون نظریے اپنی اپنی جگہ ہنسی کو سمجھنے مین ہمارے معاون ہین ۔ ایسٹ مین نے لکھا تھا کہ[1] بچے کو ہنسانے کے دو آسان طریقے ہین ۔ پہلا تو یہ کہ آپ ہنسین اور جب بچہ آپ کی طرف متوجہ ہو جائے تو اپنی چہرے کے خطوط کو یون سکیڑین کہ آپ کی صورت خوفناک دکھائی دے اس پر بچہ ہنس دیگا ۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے ہاتھ مین کوئی ایسی چیز پکڑ کر بچے کے قریب لے جائین جسے وہ پسند کرتا ہو اور جب بچہ ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑنے لگے تو مسکرا کر اپنا ہاتھ کھینچ لین ۔ بچہ اسے زندگی کا سب سے بڑا لطیفہ قرار دیگا ۔

ایسٹ مین کی رائے مین بچے کو محظوظ کرنے کے یہ دونون طریقے ارسطو اور کانٹ کے نظریات سے شدید مماثلت رکھتے ہین چنانچہ ارسطو کا نظریہ کہ ہنسی کسی ایسی کمی یا بد صورتی سے نمودار ہوتی ہے جو درد انگیز نہ ہو اس چہرے کی طرح ہے جس

---

1. Enjoyment of Laughter ____ Eastman P.25.